ما شاء الله لا قوة الا بالله

ع ۳۹۹

میار الالا

در مطبع مصطفائی کانپور مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد ایزد پاک اور ثنائے خالق ارض و افلاک عرض کرتا ہی بندۂ احقر العباد دیبی پرشاد ساکن بدایون
کہ چونکہ علم رسم الخط و املا کا سیکھنا ہر طالب علم کو اشد لوازم کی تحصیل پر مقدم ہی مگر اس زمانہ مین کسی
شخص نے اسکے قواعد و ضوابط سے واقف نہین کیا لہذا راقم آثم نے اسکے قوانین ضروری کو اکثر کتب معتبر
مثل رسالہ مولوی انور علی صاحب و دیگر کتب لغات مثل غیاث اللغات و برہان قاطع وغیرہ سے
جسقدر طلبۂ فارسی و اردو کو مفید تھے انتخاب اور ترجمہ کرکر معیار الاملا نام رکھا مشتمل تین فصل پر **فصل اول**
کتابت حروف مفردہ مین **فصل دوم** کتابت کلمات مرکبہ مین **فصل سوم** بیان مین اون الفاظ کے
جنکا املا غلط مشہور عام ہی **فصل چہارم** بیان مین اون الفاظ کے جس مین اعراب غلط مشہور ہین

فصل اول املائے حروف مفردہ مین مشتمل ۸ قسم پر

قسم اول کتابت ہمزہ مین واضح ہو کہ فرق ہمزہ اور الف مین یہہ ہی کہ ہمزہ وہ ہی کہ متحرک بے ضغطۂ زبان کے
بولا جاوے اور حالت سکون مین ضغطۂ زبان سے ورنہ الف ہی اور ہمزہ ساکن الفاظ زبان فارسی مین دیکھنے
مین نہین آیا اور یہہ فرق ہمزہ اور الف کا قوانین عرب سے ہی فارسی مین دونون ایک ہین مگر قدما نے املائے ہمزہ
کے واسطے ایک صورت علحدہ بدین شکل ء مقرر کی ہی جیسے مائل و مشائخ و فوائد فقط مگر جو ہمزہ ابتدائے کلمہ مین
واقع ہو اوسکو بصورت الف لکھتے ہین اور الف مضموم کے بعد واو اور مکسور کے بعد یائے تحتانی بھی لکھا کرتے
ہین جیسے اوستاد و اوفتاد و ایستاد اور واو اور یا کو کبھی تلفظ بھی کرتے ہین اور کبھی یا الف تحتانی

بدل جاتا ہی اوس حالت مین کہ قبل اوسکے بای زائد یا نون نفی یا میم نہی واقع ہو جیسے بیفگند و نیفگند و میفگن اور
کبھی ایسی حالت مین حذف بھی کر دیتے ہین جیسے بفگند نفگند مفگن اور جب کلمہ کے شروع مین الف ممدودہ ہو اور اوس
کلمہ کو دیگر ملا دین تو اکثر الف ممدودہ کے الف اول کو کہ ہمزہ ہی یاے تحتانی سے بدل دیتے ہین جیسے ایشیا کہ
مخفف ایشیا کا ہی کہ اصل مین آس آب تھا اور بعض الفاظ کی ابتدا مین ہمزہ زائد لاتے ہین اور فصیح سمجھتے ہین
جیسے ابرا ابا ابی اسکندر اشتر وغیرہ اور بعض الفاظ کی ابتدا سے ہمزہ حذف بھی کیا جاتا ہی جیسے ابو و ابن مثل بوتراب
بولہب بوقلمون بوالفضول زید بن عمرو اور جیسے الف لفظ است کا جیسے موجود ست و نیکیست لیکن اگر آخر
کلمہ ما قبل مین ہا مختفی ہو تو حذف الف نچاہیے جیسے بندہ است و آمدہ است اور جبکہ حذف الف باعث التباس
لفظ دیگر کا ہو تو بھی الف کا اثبات واجب ہی جیسے بد است اور نیز لفظ است کو جبکہ التباس کسی کلمہ دیگر کا ہو یا باعث
تعسر فہم معنی مطلوب کا ہو کلمہ سے علیحدہ لکھنا چاہیے جیسے زیست اور شستنی ست کیونکہ نیست ملتبس ہوتا ہی
بمعنی نہین ہی کے اور شستنیست کے معنی بادی النظر مین مفہوم نہین ہوتے اور جب چہ و کہ کے ساتھ لفظ است
ضم ہو تو الف یا ے تحتانی سے بدل جائیگا جیسے چیست و کیست اور ایسی ہی لفظ آند و آید و آم و آیم و آست
واضح کہ علامات صیغ اور الفاظ ضمائر ہین اگر بعد حرف تانیث ہونے کے واقع ہون الف لکھنا نچاہیے جیسے تو انگرند تو انگرست
و توانگرم و توانگریم و غلامش و غلامت اور بندہ ام اور بندہ ات وغیرہ اور انکو کلمہ سے علیحدہ لکھنا چاہیے
جبکہ التباس یا تعسر لفظ واقع ہوتا ہو جیسے کم ند یون لکھنا چاہیے (کمند) کہ معنی دیگر مفہوم ہونگے اور اسیطرح
لفظ ایشان و این و او وغیرہ سے جیسے پریشان اور مرو او مرین **بیان** ہمزہ کا کہ وسط کلمہ مین واقع ہو
پس اگر ساکن ہو بالضرور کلمہ عربی ہوگا اور اوسکو موافق حرکت حرف ما قبل کے الف یا واو یا یا ے تحتانی سے
لکھتے ہین جیسے راس و ذیب و بوس اور اگر متحرک ہو پس اگر مضموم ہی تو اکثر کتابت سے ساقط کرتے ہین جیسے
مسئول و طاؤس و داؤد اور اگر مفتوح ہی بشکل الف لکھتے ہین جیسے مسالت و ہیات اور مکسور ہی تو بصورت
یا جیسے ائمہ قائم اس یا کے تلے نقطہ ندینا چاہیے **بیان** ہمزہ مین کہ آخر کلمہ مین واقع ہو فارسی مین اوسکو
کتابت اور تلفظ دونون سے حذف کرتے ہین جیسے ردا انشا وضو جز شئ اور جبکہ ایسے الفاظ کو مضاف
یا موصوف کسی دوسری لفظ سے کرتے ہین تو ہمزہ محذوف بشکل یا لکھا جاتا ہی اور ہمزہ پڑھتے ہین
جیسے ردای تو و وضوی صحائز لیکن لفظ جز کے ہمزہ محذوف کو واو سے بدل لیتے ہین جیسے جزو سادہ
قسم دوم کتابت الف مین واضح ہو کہ الف حرف ساکن بشکل خط مستقیم ہی پس وہ ابتدا کلمہ ہرگز واقع نہوگا
کیونکہ ابتدا ساکن سے غیر ممکن ہی پس جو الف وسط کلمہ مین واقع ہو اکثر اہل عرب اوسکا حذف کتابت سے روا
سمجھتے ہین فارسی ان اکثر مع الف لکھتے ہین جیسے اسحاق و اسماعیل و ہارون و رحمان و لاکن و ثلاث مگر اللہ و ہذا

بدون الف ہی سے لکھتے ہین ودرحالت اماله ایسے الفاظ مین الف کو بشکل یا لکھتے ہین جیسے لیکن نہیب امین و اقرب جیسب آور کبھی الف کو بشکل واو لکھتے ہین مگر شاذ مثل صلوة زکوة آور کبھی کبھی الف لکھا جاتا ہی اور پڑھنے مین نہین آتا جیسے الف خواند و ماند کا باعتبار لہجہ البعض فصحا کے

بیان الف کا کہ آخر کلمہ مین واقع ہو اوسکو اہل عجم بصورت الف ہی لکھتے ہین جیسے ہوا مدعا ماجرا امضا بخلاف عرب کہ وہ ہوی مدعی ماجری امضی لکھتے ہین البتہ جب لفظ عربی سے کے ساتھ مرکب ہو تو بجاے الف یا لکھتے ہین جیسے مدعی علیہ آور جب الف ندا انمین زیادہ کرین تو بھی یا سے بدل دیتے ہین جیسے موسیا عیسیا اور جب اشتباہ التباس کا ہوتا ہی تو تبعا للعرب بدستور عرب لکھتے ہین جیسے لفظ اولی کہ اگر اولا لکھین تو بمعنی اول کے مفہوم ہوگا آور نیز اہل فرس کلمہ عرب کو کہ یا رخالص سے ہو اکثر الف سے لکھتے ہین جیسے تمنا تولا تبرا کہ اہل عرب یا سے لکھتے ہین آور نیز جن کلمات کے آخر الف ممدودہ ہی اوسکو بطور عرب بدون ہمزہ لکھتے ہین جیسے صحرا اور ردا وخدا بدون اضافت یا توصیف کی ہمزہ یا یا بعد ان ہما کے لکھنا چاہیے اگرچہ بطور شاذ کلام اساتذہ مین مستعمل ہی آور جہان تنوین فتحہ کی ہو عرب اوسکو حالت وقف مین الف ورنہ تنوین پڑھتے ہین اہل فرس ہمیشہ الف ہی پڑھتے ہین جیسے اتفاقا مرحبا اصلا علامت تنوین لکھنا پڑھنا چاہیے اور کالفون یا حیران وغیرہ کے نام زبان ہندی یا ترکی کے الف سے لکھنا چاہیے جیسے موضع سیمرا اور کلوا مجلکا بحکم املا ارد ومین جو لفظ کا آخر اون سے کہ ہا مختفی ہو وحالت فتح ماقبل الف سے اور درحالت کسر ما قبل یا سے لکھنا جا جیسے پردا پردی آور کبھی الف آخر کلمات کے بدون کسی فائدہ سکے لکھ دیتے ہین جیسے مسیحا طالبا

قسم سوم کتابت ہاے ہوز مین یا رزائد ہے ... لکھنا چاہیے جیسے ... آور اگر غیر زائد ہی اوسکا متصل لکھنا بہتر ہی اگر ملتبس نہو جیسے بجا طراوطلتبس ہو تو منفصل لکھین ہاے ہوز واسطے اظہار حرکت آخر اوسکے لکھنا چاہیے جیسے آزار آور جس لفظ مین ہا رزائد ہو اور سے علامت استمرار لاوین تو سے کو علیحدہ لکھنا چاہیے جیسے می بگرفت اور ہا رزائد اگر فاصل نہو تو متصل لکھنا چاہیے جیسے بگرفت

قسم چہارم کتابت تا مین تار مصدری لفظ عربی مین ہی آتی ہی فارسی مین نہین آتی پس الفاظ نزاکت ویگانگت و تمارت کہ زبان فارسی سے ہین تصرف فارسیان ہی یا غلط ہین اور تار مصدری کو اہل فرس ہمیشہ مستطیل لکھتے ہین جیسے موافقت سلطنت و نعمت مستدیر بشکل ہا مثل اہل عرب لکھنا خلاف املار فارسی ہی علی ہذا القیاس تاے غیر مصدری کو بھی بخلاف عرب اکثر دراز ہی لکھتے ہین جیسے مدات حیات قضات البتہ تاے تانیث کو مثل عرب مستدیر لکھتے ہین جیسے صلوة زکوة وطائفہ وحیلہ لیکن جمع تا کہ بعد الف صیغہ جمع مونث مین واقع ہو اوسکو اہل عرب و عجم دراز ہی لکھتے ہین جیسے عورات نبات غرض کہ اہل فرس تار ملفوظی کو دراز اور تاے کتابی کو کہ ہا سے ہوز ملفوظ ہوتی ہی اوسکو گرد لکھتے ہین جیسے علامت علامہ اور مطالبت ومطالبہ

قسم پنجم کتابت نون مین نون نفی اگر فعل پر واقع ہو تو اوسکو متصل لکھنا چاہیے جیسے نکرد او نکرد او نہ جدا نہ بود و صفات اشتقاقی جیسے ندانا عمرو
قسم ششم کتابت واو مین فارسیون نے بعض الفاظ عربی کے آخر مین واو زیادہ کرلیا ہی جیسے خالو عمو کبھی واو لکھتے
نہین اور اگر پڑھنے مین آتا ہی جیسے طاؤس داؤد کاؤس کہ انمین دو واو پڑھنے مین آتے ہین اور ایک واو لکھا اوپر
ہمزہ لکھہ دیتے ہین اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ واو لکھنے مین آتا ہی اور پڑھنے مین نہین آتا وہ تین قسم ہی اول واو معدولہ
کیونکہ وہ کم بولا جاتا ہی اور اوس سے عدول کرجاتے ہین اور وہ قبل حروف کے آتا ہی الف دال را سین
شین نون ہا یا جیسے خواست و دشخوار خود خورشید خوست خوش آخوند خوہلہ خویش دوم جیسے واو لفظ
تو و چو و دو مین کہ اصل مین یہہ الفاظ بکسر فی تھے مگر چونکہ الفاظ فارسی کم دو حرف سے نہین ہوتا اول متحرک
دوم ساکن لہذا واو زائد کیا یہہ واو سواے ضرورت شعری کے پڑھا نہین جاتا سوم واو عطف کہ درمیان دو
فعل یا دو اسم کے واقع ہو جیسے نشست و برخاست و زید و عمرو تخت و بخت سواے ضمہ ماقبل کے اظہار اس
واو کا بھی نثر مین مکروہ ہی اور نظم مین تلفظ اور عدم تلفظ دونو جائز ہی اور جس لفظ کے آخر واو ہو تو درحالت اضافت
یا توصیف کے بعد واو یے کے لکھنا چاہیے اور ہمزہ پڑھا جائیگا جیسے جادوے ہند اور ہندوے سیاہ
قسم ہفتم کتابت ہاے ہوز مین جس لفظ کا حرف آخر متحرک ہو اوسکے آخر اہل عجم ہاے ہوز زیادہ کردیتے ہین
جیسے زدنہ پشمینہ کہ وچہ و نہ و بہ و سہ یہہ ہا سواے ضرورت شعری وغیرہ تلفظ مین نہین آتے بلکہ جب کلمہ
دیگر ملصق ہو تو ہا کو کتابت سے بھی ساقط کردیتے ہین جیسے کاندرین و چگونہ و بکند و نمانند و سگان و تشنہا
اور جس کلمہ کے آخر ہاے مختفی ہو اگر اوسمین الف و نون جمع کا یا یاے مصدری یا کاف تصغیر زیادہ کرین تو ہا کو کاف
فارسی سے بدل جاتی ہی جیسے بندگان و بندگی و جامگک اور یاے تحتانی معروف یا مجہول نسبتی یا خطابی اگر
لاوین تو ہا کو ہمزۂ ملینہ سے بدل دیتے ہین اور حرف یا نہین لکھتے جیسے بندۂ من و دیوانۂ و سرمۂ صفاہانی
و گفتۂ او اور کبھی وقت الحاق یاے نسبت ہاے ہوز جیم سے بدل جاتی ہی جیسے ساوجی منسوب بساوہ کبھی واو سے
جیسے گنجوی منسوب بہ گنجہ آلولوی منسوب بہ آلولہ اور کبھی حذف بھی ہوجاتی ہی جیسے مکی مدنی اور جب کہ کلمہ ہا
جمع کیجاوے تو بھی حرف ہاے ہوز حذف ہوجاتا ہی جیسے پردہا و سفینہا اور واضح ہو کہ یہہ قاعدہ تبدیل کاف
عجمی و حذف کا کہ بیان کیا بعض الفاظ مین جاری نہین جیسے آبہان و دو کروہی و گروہہا و کوہہا اور کبھی اہل فرس
تاے فوقانی کو بھی بشکل ہا لکھتے ہین اور تا پڑھتے ہین مگر بہ قلت مثل صلوۃ زکوۃ اور عربی مین بکثرت شائع ہی
قسم ہشتم کتابت یاے تحتیہ مین واضح ہو کہ متقدمین ترکیب اضافی و توصیفی مین تفرقہ کیواسطے آخر موصوف کے
یا زائد لکھتے تھے جیسے رطبی سیاہ و حبشی محمود گناہے عظیم مگر متاخرین لکھنا اس یا کا معیوب سمجھتے ہین
البتہ جس لفظ کے آخر الف ممدودہ یا مقصورہ ہو اوسکے آخر حالت اضافت و توصیف مین یا لکھتے ہین

جیسے ندائے سیاہ وعصائے کلیم و وضوے کامل و ترازوے عدل اور جس کلمہ کے آخر ہائے ہوز ہو اور یا اوسکے
لاوین تو یا ہمزۂ ملینہ سے بدل جاتی ہی جیسے پردۂ و سرمہ و بندہ اور جس کلمہ کے آخر الف یا واو ہو اور یا تحتیہ
مجہول خواہ معروف مصدری خواہ خطابی خواہ نسبتی لاوین تو یا ہمزۂ ملینہ سے بدل جاتی ہی اور خوشنویس
(ئے) لکھتے ہین جیسے خدائی رسوائی روئی وضوئی سوئی اور اہل عرب وقت الحاق یائے نسبت کے
واو سے بدل دیتے ہین جیسے سوداوی صفراوی اور اسیطرح جس کلمہ کے آخر الف مقصورہ ہو اور یا معروف
خواہ مجہول آخر اوسکے لاوین اوسکو بصورت دو یا کے لکھنا چاہیے اور ہمزہ پڑھنا چاہیے جیسے مصطفائی
مرتضائی اور وقت الحاق یائے نسبت کبھی اس الف کو واو سے بدل دیتے ہین جیسے مصطفوی مرتضوی
اگرچہ اہل عرب اس الف کو حذف بھی کر دیتے ہین اور مصطفیٔ و مرتضیٔ کہتے ہین ؛
فائدہ نقاط حروف اور ضوابط جدید مخترعۂ متاخرین اردو مین چونکہ اکثر حروف ایک ہی شکل کے ہین
صرف نقطہ ہی باعث تمیز ہی پس رفع التباس کے لیے نقطہ دینا حروف پر حالت وصل و فصل دونون مین
واجب ہی البتہ ف ق ن ی پر صرف حالت وصل مین ضرور ہی فصل مین کیونکہ فصل مین اشتباہ التباس کا
نہین ہی اور کاف عجمی پر دو مرکز دینا چاہیے اور چند حروف الفاظ ہندی کے لکھنے کیواسطے مقرر کیے گئے ہین
ٹ ڈ ڑ بزیادت حرف طا ت د ر پر اور متاخرین اردو نے اور چند امور کا التزام اختیار کیا ہے
یعنی یائے معروف کیواسطے یائے مدورا اور یائے مجہول کیواسطے یائے دراز کا استعمال کرتے ہین اور جہان
یا بعد حرف مفتوح کے واقع ہو تو دائرہ اوسکا نصف بخط شفیعائی لکھتے ہین جیسے ہے بھی است اور جس جگہ الفاظ
ہندی مین ہائے ہوز مخلوط التلفظ واقع ہوتی ہی وہان ہائے دوچشمہ استعمال کرتے ہین جیسے ٹھاکر مجھے جھاڑو وغیرہ

فصل دوم قواعد کتابت کلمات مرکبہ مین

واضح ہو کہ کلمات مرکبہ کو علیحدہ لکھنا چاہیے اور کبھی شدت امتزاج کی سبب سے دو کلمہ کو متصل بھی لکھتے ہین کیونکہ
اون کلمون کو بمنزلۂ کلمۂ واحد خیال کرتے ہین اور ظاہر ہی کہ کلمہ ثانی مرکب کا یا کوئی ایسا کلمہ ہی کہ بدون ترکیب کلمۂ دیگر
کے کچھہ معنی نہین رکھتا جیسے سارستان آلخ مند زار گار تر ناک وند گر ور آسا وش گین ین وان
وبہ بان آر ایسے کلمات کا متصل لکھنا ہی چاہیے جیسے خاکسار گلستان سنگلاخ مستمند گلزار ستمگار بہتر
غمناک پیوند ستمگر گنجور دلآسا مہوش غمگین قالین قلمدان سیبویہ پیلبان پہلوان رفتار اوسیا ایسا کلمہ
کہ بدون ترکیب بھی دلالت معنی پر کرتا ہی پس اگر بسبب شدت امتزاج بمنزلۂ کلمۂ واحد ہو گیا ہی اوسکو متصل
لکھنا چاہیے جیسے شاہترہ دلبر دلآرام دلدار وغیرہ علی ہذالقیاس لفظ انشاءاللہ و عنقریب و علیحدہ

ونیچگہ عرب منفصل لکھتے ہین فارسی دان اوسکو کلمۂ واحد سمجھکر متصل ہی لکھتے ہین ورنہ منفصل لکھین جیسے
غلام زید اور اسپ عمر وغیرہ اور لفظ صاحبدل و خوش نویس و غمگسار و دامنگیر وغیرہ بہتر ہی کہ
منفصل لکھین اور کبھی بمنزلہ کلمۂ واحد سمجھکر متصل بھی لکھتے ہین اور جن دو کلمون کے
درمیان حرف عطف فاصل ہو ملاکر لکھنا نچاہیے جیسے نشست و برخاست و گفت و گو
و خان و مان وغیرہ اور یہہ واو حذف بھی ہوجاتا ہی اوس صورت مین متصل لکھنا بھی جائز ہی
جیسے رستخیز گفتگو جستجو وغیرہ اور جن کلمۂ عربی کے اول مین الف و لام ہو اوسکو
استعمال فارسی مین حذف کردیتے ہین جیسے نجم قمر ثریا لیکن الفاظ القصہ
الحاصل و الغرض وغیرہ کا الف لام نہین دور کیا کیونکہ الف لام انکا بعوض مضاف الیہ
کے ہی اگر مضاف الیہ مذکور ہو تو الف لام حذف ہوگا جیسے حاصل قصہ اور غرض سخن
اور الفاظ البتہ و الخباثت و الامان و العطش مین باتباع عرب کچھہ تغییر نہین کی
اور لفظ عربی کو لفظ عجمی کے ساتھہ مرکب کرنا نچاہیے جیسے دار الکہری و شہنشاہ المعظم اور
محمد الدر خواست اور الفاظ بلہوس و بلکامہ کو کہ بعض بخصوصت بو الہوس و بو الکامہ مع واو لکھتے ہین
اسی وجہ سے غلط ہی اور لفظ بل کے معنی بہت کے ہین یا تصرف فارسیان بطور تعریب کے ہی
اور الفاظ عربی کو بھی استعمال فارسی مین چاہیے کہ بجاے الف لام اضافت کے بطور فارسی
کسرۂ اضافی سے استعمال کرین پس معدن الکرم و منبع الفضل کو معدن کرم و منبع فضل لکھنا بہتر ہی اور کبھی بسبب
کثرت شیوع کے کچھہ تغییر نہین کرتے ہین جیسے بیت المعمور و بیت الحرام و بیت المقدس و فی الحقیقۃ
و فی الواقع و فی الجملہ و عبد الرحمن و عبد الرزاق اور بضرورت شعری اعلام مین حذف الف و لام کا جائز بھی ہی جیسے
ع سعدی و خلیل و عبد رحمن ۰ اور املا مین نچاہیے کہ ایک جزو کلمے کا ایک سطر مین اور جزو دوم سطر دوم مین
لکھین جیسے لفظ زید کا ز ایک سطر مین اور ید سطر دوم مین اور مرکب یا اسنادی ہوتا ہی یا اضافی
یا توصیفی یا امتزاجی یا مرکب حرف اور اسم سے پس قطع اسنادی کا جائز ہی جیسے زید آیا اور عمر گیا
اور اضافی و توصیفی مین قطع غیر مستحسن ہی جیسے غلام زید اور مرد قابل اور مرکب امتزاجی مین قطع معیوب ہی جیسے
گلزار و خدمتگار و آسمان و خوروش و پریچہرہ و کبک خرام و انشاء اللہ و بدمست و علیحدہ و دستمند و گلاب
و آسیاب و خوشدل وغیرہ اور ضمایر منفصل مین بھی یہی ہی جیسے رفتی تو و آمد او اور ایسے ہی
بیت المعمور وغیرہ اور مرکب حرف و اسم مین بھی قطع بہتر نہین ہی جیسے گھر سے اور
باغ مین اور تخت پر ۰

فصل سوم فہرست الفاظ جنکا املا غلط مشہور عام ہے

الف ممدودہ / الف مقصورہ

غلط العام	صحیح	معنی	غلط العام	صحیح	معنی
آبشورہ	افشردہ و افشرہ	عصارۂ ہر چیز	الفتہ بید	آلفتہ بمد	رندہ و بیباک
آتو	آتون	زن معلمہ	الیق بر وزن شفیق	الیق بر وزن احمق	لائق تر
آثار	استار و سیر	وزن معروف	الایچی	الاچی	معروف کہ عربی میں قاقلہ کہتے ہیں
آخور بر وزن بازور	آخر یا آخور بواو معدولہ	جائے علف	انگاشتن بکاف تازی	انگاشتن بکاف فارسی	جاننا
آراضی بالمد	اراضی بید	جمع ارض	اورمہ	یورمہ	دوخت باریک
آذر بذال معجمہ	آزر بزائے معجمہ	نام پدر ابراہیم ع	اوریب	اریب و وریب	محرف
آسامی بمد و آنامی و آثار مثلثہ	اسامی بالقصر	جمع الجمع اسم	ایال	یال	موئے گردن اسپ
آمانی بمد	امانی بالقصر	جمع امنیہ بمعنی آرزو	ایلچی	ایلچی بالکسر و بالضم	قاصد
آوان بمد	اوان بالقصر	بمعنی وقت اور بالمد جمع آن ہے	باد اللہ	عباد اللہ	نام شخصے
ابر آذری	آبزاری یا مخفف اسکا آزری	ابر بہار	بتخ	بطک	بط خرد
اثقہ	اوثق	معتمد تر و ثقہ تر	بتانہ	بطانہ	آستر
اجنہ	جنہ	[illegible]	بجاز	بزاز	جامہ فروش
اچار بالقصر	آچار بالمد	معروف	بخچہ	بقچہ و بغچہ و بوغچہ	گٹھری
احاد بالقصر	آحاد بالمد	جمع احد	بزرجمہر بجیم فارسی	بزرجمہر بجیم تازی	نام حکیم معروف بزرجمہر یا مخفف بزرگ جمہر
اخوان الصفا	برادر صفا	اخوان جمع اخ کی ہے	بذرگر	برزگر بزائے معجمہ	کاشتکار
اذلے	ازلے	مقابل	بطلیموس	بطلیمس	نام حکیم
ارگن	ارغن	نام ساز کا ہے	بن یامین	بنیامین	نام برادر یوسف ع
اژدہام بزائے فارسی	ازدحام بزائے تازی و حائے حطی	ہجوم	بوسیدہ	پوسیدہ	کہنہ و فرسودہ
اسپادیہ	اسپادہ	معروف	بیانہ	بیعانہ	معروف
اسطراب و اصطراب بصاد مہملہ	اضطراب و اضطراب بضاد معجمہ	بیقراری قلق	بے نوکر	نانوکر	معروف
اکثیر	اکسیر	کیمیا	بے ابتر	ابتر	دم بریدہ
الخالق	ارخالق	پوشاک معروف بہ مرزائی	بے کاواک	کاواک	کج اور نادرست
الاؤ بید	آلاؤ بالمد	جائے آتش	ریگار بکاف تازی	ریگار بکاف فارسی	آلہ معروف

غلط العام	صحیح	معنی	غلط العام	صحیح	معنی
پس غیبت	غیبت	ضد حضور	چغلخور	چغل	غماز
پینکلی	پینکی	غنودگی	چکو	چاقو	کاردخرد
پینجرہ مع پا	پیجرہ بزن پا	معروف بمعنی قفس	چوغہ	چوغا	لباس معروف
تالاش	تلاش	لفظ ترکی ہے	حادق	حاذق	تیز طبع و ماہر
تابعدار	تابع	فرمان بر	حاطہ	احاطہ	دیوار گرد خانہ
تا ہنوز	ہنوز	ابتک	حداقت	حذاقت بذال معجمہ	دانائی
تا الی الآن	الی الآن	اس وقت تک	حرج مرج	ہرج مرج	فتنہ و آشوب
تپنچہ	تفنگچہ	چھوٹی بندوق	حلوان	حُلّام و حُلّان	بچۂ گوسفند
تذویر	تزویر	مکر	خذف	خزف	سفال ریزہ
تسمہ	تسمہ	دوال چرم	خرچ بجیم فارسی	خرج بجیم تازی	ضد دخل
تعویز	تعویذ	معروف	خرادی بہ تخفیف	خرّاد	چوب تراش
تعلیقہ	تعلیق	کاغذ معروف کہ ورق و ضبط کیواسطے لٹکاتے ہیں	خشخش	خشخاش	دانہ معروف
تغا	تمغا	معروف و بمعنی مہر سلاطین	خوجہ خورسند	خواجہ سرا خرسند	معروف خوش
تلمیز	تلمیذ	شاگرد	خوردہ	خردہ	نکتہ و ریزہ و عیب
توسی	طوسی	شادی عروسی	خورداد	خرداد	نام ماہ بہار
جامدانی	جامہ دان	معروف	داوات	دوات	ظرف سیاہی
جریبانہ	جرمانہ	معروف	دوّا	دادا	کنیز پیر
جریح بمعنی مجروح	جری مشتق از جرأت	دلاور	دروغہ	داروغہ	ناظم امور
جراب	جورب	پاتابہ	درعہ	ذرعہ بذال معجمہ	گز
جلاب	مسہل	معروف	درع	ذرع	گزہا
جماد الاول	جمادی الاولی	نام ماہ معروف	درفع الوقتی	دفع الوقت	زمانہ گذاری
جمعدار	جماعہ دار	معروف	دنانت	دنائت	سفلگی
جواد	جَواد بفتحتین	فیاض	دویم	دوم	دوسرا
چبوترہ	چَوترہ	معروف	دوالی	دوا	معروف

غلط العام	صحیح	معنی	غلط العام	صحیح	معنی
دوانین	دواوین	جمع دیوان	سویم و سیوم	سوم	تیسرا
دیباچہ بجیم فارسی	دیباجہ معرب دیبا	آغاز کتاب	سوسن بہر دو مہملہ	سوسن بمہملہ و معجمہ	برادہ ہر چیز
دمہ	دمہ	گالو	سہنک	صحنک	رکابی
ذغار	زغار	جمع زن	شابش	شاباش	مخفف شادباش
ذکریا	زکریا	نام پیغمبر	شانزدہم مع نون	شانزدہم بے نون	سولھواں
ذلہ	زلہ	پس خوردہ	شبانروز	شباروز	شب و روز
ذیابیطس	ذیابیطس	نام مرض	شب لیلۃ القدر	شب قدر یا لیلۃ القدر	نام شب معروف
ربیع الثانی و اولی	ربیع الآخر و اول	نام ماہ	شپش	شپش	قمل یعنی جوں کیرم معروف
ردّہ	ردہ	صف خشت دیوار	شپیر و شپر	شبیر و شبر	نام حسن و حسین
ردّی	ردی	چیز ہیچ	شلہ	شلہ	نام طعام معروف
رزیل	رذیل	کمینہ	شوستر	شوشتر بہر دو معجمہ	نام شہر
رنگت	رنگ	معروف	صفائی	صفا	مصدر
رنگینیت	رنگینی	معروف	صیقل گر	صیقل گر	زنگ زدا
ریشم	ابریشم	معروف	صمیمی	صمیم	خالص
زرور	ذرور	دوائے روشنی چشم	صحت مع یا	صحت بدون یا تشدید حا	تندرستی
زکاوت و زکی	ذکاوت و ذکا	تیزی و تیز ہوش	ضیمران	ضیمران	نام گل
زکال	زگال	کولا یعنی انگشت	طال اللہ عمرہ	اطال اللہ عمرہ	دراز کرے اللہ عمر اسکی
زیادتی	زیادت	افزونی	طپانچہ	تپانچہ بتائے فارسی	معروف
سانچق	ساچق	شیربہا	طپیدن	تپیدن	تڑپنا
سائیس	سائس و سئیس	معروف	طمانیت	طمانینت	تسلی
سرشتہ	سررشتہ	معروف	طلادہ	طلایہ و طلیعہ	دیدبان لشکر
سلامتی	سلامت	محفوظ رہنا	طوطیا	توتیا	سرمہ
سنجاف	سجاف	معروف	طوطیہ	توطیہ	تمہید
سوہن	سوہان	آلہ معروف	عجوبہ	اعجوبہ	عجیب

غلط العام	صحیح	معنی	غلط العام	صحیح	معنی
[illegible]	عقرب	مرو بیزن	گلاب	گل سرخ	نام پھول
عرابہ	ارابہ و عرادہ	گاڑی	گلذار	گلزار	باغ
عمون	عمو بے نون	چچا	گل معصفر	گل عصفر	ہندی کسنبھہ
عوج بن عنق	عوج بن عوق	نام شخصے کافر	گنجلک	کنجلک	شکن کپڑے کی
عیوض مع یا	عوض بدون یا	بدل	گیاست	کیاست	دانائی
غریب النواز	غریب نواز	معروف	لاپروا	بے پروا	معروف
غش	غشی	بیہوشی	لاچار	ناچار	ناگزیر
غلطیدن	غلتیدن	لوٹنا	لغایت فلاں تاریخ تک	لغایت فلاں تاریخ	تا فلاں تاریخ
غل	غلو	شور و غوغا	لاوبالی	لاابالی	باک ندارم
فرزندگان	فرزندان یا فرزندگان کا تصغیر	جمع فرزند	مایوس	آئس	ناامید
فرغل	فرگل	لباس معروف	متلاشی	تلاشی	تلاش کنندہ
فرنیسد	فرستد	مضارع از فرستادن	مجرب	جرب	معروف
فی الحقیقت میں	فی الحقیقت	معروف در حقیقت	مختیار	مختار	اختیار دارندہ
قدوم	اقدام	جمع قدم	مخدور مدمغ	محظور مدموغ	ممنوع دماغ دار
قرضدار	قرض خواہ	معروف	مرفع الحال	مرفہ الحال	خوشحال
کزلک	گزلک	کارد	مرزا	میرزا	مخفف امیرزا
کشنیز	گشنیز	دھنیاں	مرزبا	میرزہ	گانوں کا رئیس
کلچہ	کلیچہ	چھوٹی روٹی	مرسول	مرسل	فرستادہ شدہ
کمخواب	کمخاب	جامۂ معروف	مشکور	شاکر	شکر کرنیوالا
کوائف	کیفیات	جمع کیفیت	مسئلت	مسألت	چاہنا
گاذر	گازر	دھوبی	مسلوک	سلوک کنندہ	معروف
گذر	گزر	گاجر	مسقاب	بوشقاب	رکابی
گذارش	گزارش	ادا کرنا	مصطگی	مصطکی	نام دوا
گذاف	گزاف	بیہودہ کلام	مصئون	مصون	محفوظ

غلط العام	صحیح	معنی	غلط العام	صحیح	معنی
مطائع	مطالعہ	دیکھنا	نذر	نذر	نیاز
معزالیہ	معزی الیہ	جسکی طرف نسبت کریں	نظر	نظر	نگاہ
معہ	مع	بمعنی ساتھ	نامحرم	محروم	بے نصیب
مغروقہ	منہبہ	لوٹ کا مال	نامکروہ	مکروہ	بد
ملازمت	ملازمت	ایک امر کے ساتھ لازم ہونا	نکتہ	نقطہ	جو کہ حرف پر لگایا جاتا ہے
ملازم	ملازم	معروف	نگہت	نکہت	بوئے خوش
ملیدہ	مالیدہ	معروف	والانہ	والا	ورنہ
ملتب	لبالب	بھرا ہوا	ہرج	حرج	تنگی
من ابتدائے فلان تا تاریخ	من ابتدائے فلان تاریخ	از فلان تاریخ	ہارج وحارج	محرج	تنگ گیر
منشیات	منشآت	مرقومات	ہمصاً لنفسہ	ہمصاً لنفسہ	کسر نفس
منصرم الدولہ	منتظم الدولہ	نام شخصے	ہمزولی	ہمجولی	ہم سن و ہم عمر
مولم	الیم	دردناک	ہمزہ	حمزہ	نام عم محمدؐ
مولود شریف	مولد یا میلاد شریف		ہمکنان	ہمگنان	ہمہ ہا
مہربانگی	مہربانی		یکان	یگان	یک
مہتمم	مہتمم	اہتمام کنندہ	یگانگت	یگانگی	اتحاد
میبذی	میبذی	نام کتاب			

فصل چہارم فہرست الفاظ جنمین اعراب غلط مشہور ہین

لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت	لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت
ابہت	کسر با	ضم اول و فتح ثانی	بزرگی		اقربا	ضم را و فتح زا	کسر را	جمع قریب	
ارجمند	ضم جیم	جیم موقوف	صاحب مرتبہ	مرکب از ارج و مند	افعی	کسر ثالث	فتح ثالث والف مقصورہ	مار	مگر فارسی مین جابر علی ہذا عیسی موسی لیلی ہین
اصبع	فتح اول	کسر اول و فتح ثالث	انگشت		اکسیر	فتح اول	کسر اول	کیمیا	
اعرابی	کسر اول	فتح اول	دہقانی عرب		الیہ	کسر اول	فتح اول	سرین	
اعجوبہ	فتح اول	ضم اول	عجیبہ		التفاتا ابتدا انتہا	فتح تا	بکسر تا		جملہ مصادر وزن افتعال
اقلیم	فتح اول	کسر اول	کشور		امارت	فتح اول	کسر اول	حکومت	بالفتح بمعنی نشان و علامت

لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت	لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت
ایوان	فتح اول	بالکسر و یائے معروف	صفهٔ بزرگ	در فارسی بالفتح	جمهور	فتح اول	ضم اول	گروه مردمان	[illegible]
بدرقه	فتح دال سکون با	فتح اول و دال	رهبر		جنت	کسر اول	فتح اول	بهشت	
براز	فتح اول	کسر اول	غائط یعنی گریز آدمی		جنوب	ضم اول	فتح اول	دکھن کی ہوا	
بسطام	ضم اول	کسر با فتح اول	نام شهر		جنم	ضم نون	فتح نون مشدد	نام دوزخ	
بشارت	بفتح	بالکسر و بالضم	خبر خوش		جید	فتح یا مشدد	کسر یا مشدد	خند روی یعنی خالص	
بهجت	ضم اول	فتح اول	شادمانی و تازگی		حاتم	فتح تا	کسر تا	نام سخی	خان آرزو در شرح گلستان و در مدار بالفتح نوشته
بضاعت	فتح اول	کسر اول	سرمایه		حزین	ضم اول	فتح اول	غمگین	
بطانه	فتح اول	کسر اول	استر قبا وغیره		حجامت	فتح اول	کسر اول	خون نکالنا [illegible]	[illegible]
بنانه	ضم اول	فتح اول	سر انگشت	بنان بالفتح جمع	حذاقت	فتح اول	کسر اول	زیرکی	
تحیه	یائے مضموم	کسر حا و یا مشدد مفتوح	تحیه و سلام گفتن		حماقت	کسر اول	فتح اول	ابلهی	
ترش	بسکون ثانی	بضمتین	کھٹا		حداثت	کسر اول	فتح اول	تازگی و نوی و ابتدائے جوانی	
تعدله	کسر اول	فتح اول	شمار کردن		حسام	کسر اول	ضم اول	شمشیر	
تنبان	فتح اول	ضم اول	شلوار یا پاجامه		حشمت	فتح اول	کسر اول	شوکت و دبدبه	
ترجمه	ضم جیم	فتح جیم	ایک زبان سے دوسری زبان میں کرنا		حضور	بفتح اول	بضم اول	حاضر شدن و کلمهٔ تعظیم	
تعب	سکون عین	فتحتین	رنج و مشقت		حلیه	بالضم	بالکسر	صورت	
توان و توانائی	بفتح اول	بضم اول	طاقت		خدیو	فتح اول	کسر یا ضم اول	صاحب	
ثقات	بالضم	بالکسر		جمع ثقه	خجسته	کسر جیم	بفتح جیم	مبارک	
ثلثه	سکون لام	بفتح و لام مکسور بالف مکتوب	تین		خزانه	فتح اول	کسر اول	گنجینه	
جاجم	فتح جیم ثانی	کسر جیم ثانی	فرش معروف		خرطوم	فتح اول	ضم اول	بینی فیل	
جتره	بالفتح	بضم اول	نام شهر در عرب		خلعت	فتح اول	کسر اول	پارچه که امرا بخشش میکنند	
جراحت	فتح اول	کسر اول	زخم		خلوت	کسر اول	فتح اول	تنهائی	
جرح	فتح اول	ضم اول	ریش و زخم		خیال	کسر اول	فتح اول	نام کی راگنی بلفظی	
جزیه	فتح اول	کسر اول	انچه از ذمی گیرند		دژه	ضم اول بائے مشدد	کسر اول بائے مشدد	دوا که از ان مجرم را زنند	
جمادی الاولی و الاخری	فتح جیم کسر دال	ضم اول فتح دال حذف الف مقصوره در تلفظ	نام مهینهائے قمری		دماغ	فتح اول	کسر اول	جائے خیال	

لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت
دمشق	فتح اول کسر ثانی	کسر اول فتح ثانی	نام شہر	بکسرتین ہم صحیح
ذوالفقار	کسر فا	فتح فا	شمشیر حضرت علی	
ذکا	بضم اول	فتح اول	دانش و زیرکی	بضم بمعنی خورشید
رجا	کسر اول	فتح اول	امید	
ردی	دال مشدد	فتح اول دال مکسور یا مشدد	خلاف جید	
رعایا	کسر اول	فتح اول	جمع رعیت	مثل قضایا جمع قضیہ
رواج	کسر اول	فتح اول	رونق بازار	
رفعت	فتح اول	کسر اول	بلندی	
زرنیخ	فتح اول	کسر اول یائے معروف	ہرتال	
زمرد	فتح اول	ضمتین و رائے مشدد	نام جواہر	
زمام	فتح اول	کسر اول	مہار	
زمستان و زمین	کسر اول	فتح اول	سرما و ارض	
سباق	فتح اول	کسر اول	سبقت نمودن و پیش دویدن [illegible]	
سحاب	کسر اول	فتح اول	ابر	
سراب	ضم اول	فتح اول	ریگ صحرا مشابہ بآب در تابش آفتاب	
سبحہ	فتح و کسر اول	ضم اول	تسبیح	
سبلت	ضم اول	کسر اول سکون ثانی یا فتح ... اول	بروت	
سداد	ضم اول	فتح اول	راستی	
سعی	بحرکت ثانی	بسکون ثانی	کوشش و دویدن	
سقمونیا	بفتح	بضم اول	عصارہ [illegible]	در بحر الجواہر صحیح
سموم	ضم اول	فتح اول	باد گرم	
سمت	بالکسر	فتح اول	طریق	بالکسر نشان و نقش
سوال	فتح اول	ضم اول	پرسیدن و خواستن	
سید	یائے مشدد مفتوح	یائے مشدد مکسور	سردار	

لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت
شافعی	فتح فا	کسر فا	نام مجتہد	
شباب	ضم اول	فتح اول	جوانی	
شجاعت	ضم اول	فتح اول	قوتی است میان جبن و تہور	
شحنہ	فتح اول	کسر اول	پاسبان	
شطرنج	فتح اول	کسر اول	نام بازی	در سراج اللغات خان آرزو بفتح ہم صحیح نوشتہ
شعور	فتح اول	ضمتین	دانستن و یافتن	
شمال	کسر اول	فتح اول	اوتر کی ہوا	و بکسر دست چپ
صبوحی	ضم اول	فتح اول	شراب بامداد	
صبح	بحرکت ثانی	بسکون ثانی	سحر	
صحاب	فتح اول	کسر اول	جمع صاحب	
صمت	ضم اول	فتح اول میم ساکن	خاموشی	
صمغ	کسر اول یا بفتحتین	فتح اول سکون ثانی	گوند	
صومعہ	کسر میم	فتح صاد و میم و عین	عبادت خانہ	
صناعت	بفتح اول	کسر اول	پیشہ	
صفح	بفتحتین	فتح اول و سکون ثانی	پہنائی ہر چیز	
صدقہ	دال ساکن	فتحتین	چیزے کہ فقرا را براہ خدا دہند	
ضرورت	ضم اول	فتح اول	حاجت	
ضرغام	فتح اول	بکسر اول	شیر	
طویلہ	بیائے مجہول	بیائے معروف	مشتق از طول بمعنی معروف	
طیب	فتح یائے مشدد	کسر یائے مشدد	حلال و پاک	
عذار	ضم اول	کسر اول	رخسارہ	
عروس	ضمتین	فتح اول	مرد یا زن نو کدخدا	
عدو	ضم اول	فتح اول	دشمن	
عروض	ضم اول	فتح اول	علم شعر	

لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت
عزل	بالضم	بالفتح	بیکار کردن	
عشرت	فتح اول	کسر اول	خوشدلی	
عصمت	فتح اول	کسر اول	پارسائی	
عصابہ	فتح اول	کسر اول	جامہ کہ بدان سر را بندند	
عضو	فتح اول	ضم اول	جزو بدن	
عطارد	فتح را	کسر را	نام ستارہ	
عطش	سکون دوم	فتحتین	تشنگی	
علاقہ	بالکسر	بالفتح	آویزش دل [illegible]	
علاوہ	فتح اول	کسر اول	بار کہ بر بار دیگر نہند	
عمامہ	فتح اول	کسر اول	دستار	
عندلیب	کسر اول	فتح عین و دال	بلبل	
عنقا	ضم اول	فتح اول	نام طائر	
عیادت	فتح اول	کسر اول	ماتم پرسی	
عیال	فتح اول	کسر اول	اہل بیت	
عیان	فتح اول	کسر اول	ظاہر	
غزالہ	کسر اول	فتح اول	آہو	
غلط	سکون لام	فتحتین	خلاف صحت	غلط خود مصدر ہے یا ہے مصدر ہی [illegible]
فتان	کسر اول	ضم اول	گریزنا	
فرار	فتح اول	کسر اول	گریختن	
فجر	بحرکت ثانی	بسکون ثانی	سحر	
فحش	فتح اول	ضم اول	از حد درگذشتن بدی	
فراست	فتح اول کسر ثانی	کسرتین	معروف	
فلان	فتح اول	ضم اول	کنایہ از کسی	
قبالہ	کسر اول	فتح اول	خط شرعی	

لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت
قبول	ضم اول	فتح اول	پذیرفتن	
قراقر	قاف دوم مضموم	قاف اول و دوم مفتوح	آواز شکم	
قسمت	کسر اول	فتح اول	حصہ کردن	
قصبہ	سکون دوم	فتحتین	شہر کوچک	
قضیہ	بتخفیف یا	بتشدید یای تحتانی	مطالب و حکم و خبر	
قطار	فتح اول	کسر اول	شتران برابر برابر شدہ	
قلعہ	کسر اول	فتح اول	خانہ سنگین	در منتخب بکسر ہم صحیح نوشتہ
قناعت	کسر اول	فتح اول	ضد حرص	در کشف بکسر ہم صحیح نوشتہ
قحبہ	فتح اول	ضم اول	زنی کہ کارش فاحشہ	
قنطرہ	کسر اول	فتح اول	پل	
کفارت	کسر اول تخفیف فا	فتح اول تشدید فا	بدل گناہ	
کشتی	کسر اول	فتح اول	آنچہ سفینہ گویند کہ در دریا باشد	
گرفتن	کسر اول فتح ثانی	کسرتین	معروف	
لآلی	ضم اول	فتح اول و ثانی	جمع لولو	
لجام	فتح اول	کسر اول	لگام	
مجمر	میم اول مضموم و میم دوم مفتوح	میم اول مکسور و میم دوم مفتوح	چیزے کہ در آن سپند سوزند	
محبرہ	کسر اول	فتح اول و ثالث	دوات	در صراح بکسر نوشتہ
مدرسہ	فتح دال سکون	فتح اول کسر رای	جای درس	
مرارت	ضم یا کسر اول	فتح اول	تلخی	
مرج	سکون را	فتحتین	فساد و تباہی	ہرگاہ با ہرج آید راء مرج ساکن خوانند
مروت	ضم اول فتح ثانی	ضمتین	مردی و مردمی	
مساحت	فتح اول	کسر اول	پیمودن	
مستغرق	فتح را	کسر را	غریق	
مستقبل	فتح با	کسر با	پیش آئندہ	

لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت
مشاطه	ضم اول	فتح اول ثانی بتشدید	زنی کہ زنان را مشاطہ گری کند و آراستہ	
مرغزار	ضم اول	فتح میم سکون غین	جای سبزه	مرکب از مرغ و زار
معتمد	فتح میم ثالث	کسر میم ثالث	اعتماد دارنده	
معدن	فتح دال	کسر دال	کان	
معسکر	فتح اول سکون ثانی و ثالث	ضم اول و فتح ثانی	لشکرگاه	
مکرمت	فتح را	ضم را	بزرگی و نوازش	
منکر	کسر کاف	فتح کاف	بد و قبیح و ناقرشته	بکسر کاف انکار کننده
منصب	فتح صاد	کسر صاد	مجاز عهده	
موقت فقرات معاملہ عرضه	بکسر رابع	بفتح رابع		جملہ مضارع باب تفاعل بقیاس
مورد	فتح را	کسر را	جای ورود	
مملکت	ضم اول سکون ثانی کسر لام	فتح اول سکون ثانی ضم لام فتح	مقام سلطنت	فتح کسر لام هم جائز
ممالک	ضم اول	فتح اول	مقامهای سلطنت	
مهام	ضم اول	فتح اول	جمع مهم	
میت	فتح یای بی تشدید	یای مکسور مشدد	مرده	
نشاط	کسر اول	فتح اول	خوشی و شادی	

لفظ	اعراب غلط	اعراب صحیح	معنی	کیفیت
نقاوه	فتح اول	ضم اول	خلاصه	
نقص	ضم اول	فتح اول	کمی و کم کردن	
نکات	ضم اول	کسر اول	جمع نکته	
نکبت	ضم اول	کسر یا فتح اول	خواری	
نوید	مفتحتین	ضم یا فتح اول کسر واو و یای مجهول	خبر خوشی	
وجاهت	کسر اول	فتح اول	خوبروی و روشناسی	
وداع	کسر اول	فتح اول	پدرود کردن	
وضو	فتح اول	ضم اول	شستن روی و دست و پا برای نماز	
وقار	کسر واو	فتح اول	تمکین و حلم	
ولایت	فتح اول	کسر اول	ملک یا پادشاه	
ویرانه	فتح واو	کسر اول یای معروف	ضد معمور	
هژبر	ضم اول	کسر اول فتح ثانی	شیر	
هندسه	کسر اول ضم دال	فتح اول و ثالث	رقم اعداد و نام علم	در برهان مکسور نوشته
یقظ	سکون ثانی	فتح اول کسر ثانی	بیداری	

تمت

خاتمة الطبع

خدا کا شکر ہی کہ رسالہ نافعہ مبتدیان و پسندیدہ منتہیان مطبوع ارباب علم و فہم مسمی معیار الاملا حسب فرمایش جناب مصنف منبع اختراع علامہ مرد المناقب جناب منشی دیبی پرشاد صاحب بحکم النقل کالاصل باہتمام راجی غفران محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان غفر اللہ لہ مطبع نظامی واقع کانپور مہینے جمادی الاخرہ ۱۲۹۴ھ میں چھپا

وجہ مہر کی خاتمے پر

واسطے سند اثبات کے کہ یہ رسالہ مطبع نظامی کانپور میں چھپا ہی مہر و دستخط مہتمم کے ثبت کیے گئے +

محمد روشن خان حنفی ۱۲۷۳
محمد عبد الرحمن بن حا[جی]

العبد ۱۲۸۰
عبد الرحمن بن حاجی محمد روشنخان حنفی